

علی علیہ السلام کا علمی مقام و مرتبہ

<?xml encoding="UTF-8?">



بَابُ فِي مَكَانَتِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِلْمِيَّةِ

(آپ رضی اللہ عنہ کا علمی مقام و مرتبہ)

۱۵۰. عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۵۰ : أخرجه الترمذي في الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علي، ۵ / ۶۳۷، الحديث رقم : ۳۷۲۳، وأحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۲ / ۶۳۴، الحديث رقم : ۱۰۸۱، وأبو نعيم في حلية الأولياء، ۱ / ۶۴.

۱۵۱. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ فَلْيَأْتِ الْبَابَ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ

وَقَالَ : هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے

کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔“

الحدیث رقم ۱۵۱ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۳۷، الحدیث رقم : ۴۶۳۷، و الدیلمی فی الفردوس بمأثور الخطاب، ۱ / ۴۴، الحدیث رقم : ۱۰۶.

۱۵۲. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ الْبَابَ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

” حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا : میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہذا جو کوئی علم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ اس حدیث کو حاکم اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۱۵۲ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۳۸، الحدیث رقم : ۴۶۳۹، و الطبرانی فی المعجم الكبير، ۱۱ / ۶۵، الحدیث رقم : ۱۱۰۶۱، و الهیثمی فی المجمع الزوائد، ۹ / ۱۱۴، و المناوی فی فیض القدير، ۳ / ۴۶، و خطیب البغدادی فی تاریخ بغداد، ۴ / ۳۴۸.

۱۵۳. عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : وَ اللَّهُ! مَا نَزَلَتْ آيَةٌ إِلَّا وَ قَدْ عَلِمْتُ فِيمَا نَزَلَتْ وَ أَيْنَ نَزَلَتْ وَ عَلِيٌّ مَنْ نَزَلَتْ، إِنَّ رَبِّي وَهَبَ لِي قَلْبًا عَقُولًا وَ لِسَانًا طَلْقًا. رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

” حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا : میں قرآن کی ہر آیت کے بارے میں جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے، کس جگہ اور کس پر نازل ہوئی ہے شک میرے رب نے مجھے بہت زیادہ سمجھ والا دل اور فصیح زبان عطا فرمائی ہے۔ اسے ابونعیم نے ”حلیۃ الاولیاء“ میں اور ابن سعد نے ”الطبقات الکبریٰ“ میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۱۵۳ : أخرجه أبو نعیم فی حلیۃ الأولیاء، ۱ / ۶۸، و ابن سعد فی الطبقات الکبریٰ، ۲ / ۳۳۸.

۱۵۴. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قِيلَ لِعَلِيٍّ : مَا لَكَ أَكْثَرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدِيثًا؟ قَالَ : إِنِّي كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُهُ أَنْبَأَنِي، وَ إِذَا سَكَتُ ابْتَدَأَنِي. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكَبِيرِ.

” حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ کثرت سے احادیث روایت کرنے والے ہیں؟ تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا : کہ اس کی وجہ یہ ہے جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی سوال کرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس کا جواب ارشاد فرماتے تھے اور جب میں خاموش ہوتا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے بات شروع فرما دیتے تھے۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الکبریٰ“ بیان کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۱۵۴ : أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ۲ / ۳۳۸.

۱۵۵. عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : سَلُونِي عَنْ كِتَابِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ آيَةٍ إِلَّا وَ قَدْ عَرَفْتُ بَلِيلَ نَزَلَتْ أُمُّ بِنَهَارٍ، فِي سَهْلٍ أُمُّ فِي جَبَلٍ. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكُبْرَى.

”حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا : مجھ سے کتاب اللہ کے بارے سوال کرو پس بے شک کوئی بھی آیت ایسی نہیں ہے جس کے بارے میں میں یہ نہ جانتا ہوں کہ وہ دن کو نازل ہوئی یا رات کو، پہاڑ میں نازل ہوئی یا میدان میں۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الكبرى“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۵۵ : أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ۲ / ۳۳۸.